



## سوال

(220) روزے دار کے لیے تیل کا استعمال

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی ایسی تیل وغیرہ کا استعمال روزے کے لیے نقصان دہ تو نہیں ہے جو جلد کو چمکنا تو کرے لیکن جلد تک پانی پہنچنے میں رکاوٹ نہ بنے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روزے کی حالت میں بوقت ضرورت جسم پر تیل لگانے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ تیل سے جلد کا صرف اوپر والا حصہ تر ہوتا ہے اور تیل جسم کے اندر داخل نہیں ہوتا اور اگر یہ مساموں سے اندر داخل ہو بھی جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 180

محدث فتویٰ